سیدنا عیسیٰ المسیح کی انجیل شریف

۲۷ پاروں میں سے ۱۰ واں پارہ

رسولِ مقبول حضرت پولوس کا اہلِ افسیوں کو تبلیغی خط

رکوع ۱

(۱) پولوس کی طرف سے جو پروردگار کی رضا سے سیدنا عیسیٰ مسیح کے رسول ہے ان پارساؤں کے نام جو افسس میں ہیں اور سیدنا مسیح میں مومنین ہیں۔

(۲) ہمارے پاک پروردگار اور آقاومولاسیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے تمہیں مہربانی اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔

(۳) ہمارے آقاومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے پروردگار کی حمد و تعریف ہو جنہوں نے ہم کو سیدنا مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح
کی روحانی برکت عطا فرمائی۔(۴) چنانچہ انہوں نے ہم کو بنائی عالم سے پیشتر اس میں چن لیا تاکہ ہم ان کے نزدیک محبت میں پاک اور بے
عیب ہوں ۔(۵)اور انہوں نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ سیدنا عیسیٰ مسیح کے وسیلہ سے ان
کے لے پالک فرزند ہوں۔ (۶)تاکہ ان کی اس مہربانی کی عظمت کی ستائش ہو جو ہمیں اس عزیز میں مفت عطا فرمائی۔(۷) ہم کو ان

میں ان کے خون کے وسیلہ سے رہائی یعنی قصوروں کی معافی ان کے اس مہربانی کی دولت کے موافق حاصل ہے ۔(۸) جو انہوں نے ہر طرح کی حکمت اور دانائی کے ساتھ کثرت سے ہم پر نازل کی۔(۹) چنانچہ انہوں نے اپنی رضا کے راز کو اپنے اس نیک ارادہ کے موافق ہم پر ظاہر کیا۔ جسے اپنے آپ میں ٹھہرالیا تھا۔(۱۰) تاکہ زمانوں کے پورے ہونے کا ایسا انتظام ہو کہ سیدنا مسیح میں سب چیزوں کا مجموعہ ہوجائے ۔ خواہ وہ آسمان کی ہوں خواہ زمین کی ۔(۱۱)اسی میں ہم بھی ان کے ارادہ کے موافق جو اپنی رضا کی مصلحت سے سب کچھ کرتے ہیں پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے۔(۱۲) تاکہ ہم جو پہلے سے سیدنا مسیح کی امید میں تھے ان کی بزرگی کی ستائش کا باعث ہوں۔(۱۳) اور اسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سنا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مہر لگی۔(۱۴) وہی پروردگارِ عالم کی ملکیت کی رہائی کے لئے ہماری میراث کا بیعانہ ہے تاکہ ان کی بزرگی کی ستائش ہو۔

رسولِ مقبول کی دعا

(۱۵) اس سبب سے میں بھی اس ایمان کا جو تمہارے درمیان آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح پر ہے اور سب پارساؤں پر ظاہر ہے حال سن کر۔(۱۶) تمہاری بابت شکر کرنے سے باز نہیں آتا اور اپنی دعاؤں میں تمہیں یاد کیا کرتا ہوں۔(۱۷) کہ ہمارے آقا ومولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے پروردگار جو بزرگی کے مالک ہیں تمہیں اپنی پہچان میں حکمت اور کشف کی روح عطا فرمائیں۔(۱۸) اور تمہارے دل کی آنکھیں روشن ہوجائیں تاکہ تم کو معلوم ہو کہ ان کے بلانے سے کیسی کچھ امید ہے اور ان کی میراث کی عظمت کی دولت پارساؤں میں کیسی کچھ

ہے۔(۱۹) اور ہم ایمان لانے والوں کے لئے ان کی بڑی قدرت کیا ہی بے حد ہے۔ ان کی بڑی قوت کی تاثیر کے موافق۔(۲۰) جو انہوں نے سیدنا مسیح میں کی جب انہیں مردوں میں سے زندہ کرکے اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔(۲۱) اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔(۲۳) اور سب کچھ ان کے پاؤں تلے کردیا اور ان کو سب چیزوں کا سردار بنا کر جماعت کودے دیا۔(۲۴) یہ ان کا بدن ہے اور انہی کی معموری جو ہر طرح سے سب کا معمور کرنے والا ہے۔

رکوع ۲

موت سے زندگی کی طرف سفر

(۱) اور انہوں نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مردہ تھے۔(۲) جن میں تم پیشتر دنیا کی روش پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم یعنی اس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔(۳) ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گذارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرزند تھے۔(۴) مگر رب العالمین نے اپنے رحم کی دولت سے اس بڑی محبت کے سبب سے جو انہوں نے ہم سے کی۔(۵) جب قصوروں کے سبب سے مردہ ہی تھے تو ہم کو سیدنا مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔(تم کو مہربانی ہی سے نجات ملی ہے)۔

(۶) اور سیدنا عیسیٰ مسیح میں شامل کرکے ان کے ساتھ زندہ کیا اور آسمانی مقاموں پر ان کے ساتھ بٹھایا۔(۷)تاکہ وہ اپنی اس مہربانی سے جو سیدنا عیسیٰ مسیح میں ہم پر ہے آنے والے زمانوں میں اپنی مہربانی کی بے نہایت دولت دکھائیں۔ (۸) کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے مہربانی ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ پروردگارِ عالم کی بخشش ہے۔(۹) اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔ (۱۰) کیونکہ ہم ان کی کاریگری ہیں اور سیدنا عیسیٰ مسیح میں ان کے نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو اللہ وتبارک تعالیٰ نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔

سیدنا مسیح میں ایک

(۱۱)پس یاد کرو کہ تم جو جسم کے رو سے مشرکین والے ہو اور وہ لوگ جو جسم میں ہاتھ سے کئے ہوئے ختنہ کے سبب سے اہلِ خطان کہلاتے ہیں تم کو نامختون کہتے ہیں۔(۱۲) اگلے زمانہ میں سیدنا مسیح سے جدا اور اسرائیل کی سلطنت سے خارج اور وعدہ کے عہدوں سے ناواقف اور ناامید اور دنیا میں رب العزت سے جدا تھے۔(۱۳) مگر تم جو پہلے دور تھے اب عیسیٰ مسیح میں سیدنا مسیح کے خون کے سبب سے نزدیک ہوگئے ہو۔(۱۴) کیونکہ وہی ہماری صلح ہیں جنہوں نے دونوں کو ایک کرلیا اور جدائی کی دیوار کو جو بیچ میں تھی ڈھادیا۔(۱۵) چنانچہ انہوں نے اپنے جسم کے ذریعہ سے دشمنی یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کردی تاکہ دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کرکے صلح کرادیں۔(۱۶) اور صلیب پر دشمنی کو مٹا کر اور ان کے سبب سے دونوں کو ایک تن بنا کر

اللہ و تبارک تعالیٰ سے ملائیں۔(۱۷) اور انہوں نے آکر تمہیں جو دُور تھے اور انہیں جو نزدیک تھے دونوں کو صلح کی خوشخبری دی۔ (۱۸) کیونکہ انہی کے وسیلہ سے ہم دونوں کی ایک ہی روح میں رب العالمین کے پاس رسائی ہوتی ہے۔(۱۹) پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ پارساؤں کے ہم وطن اور پروردگار کے گھرانے کے ہوگئے۔(۲۰) اور رسولوں ، اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا کا پتھر خود سیدنا مسیح عیسیٰ ہیں تعمیر کئے گئے ہو۔(۲۱) انہی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر پروردگار میں ایک پاک مقام بنتی جاتی ہے۔ (۲۲) اور تم بھی اس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہو تاکہ روح میں پروردگار کا مسکن بنو۔

رکوع ۳

رسولِ مقبول کا مشرکین کے لئے کام

(۱) اسی سبب سے میں پولوس تم مشرکین والوں کی خاطر سیدنا عیسیٰ مسیح کا قیدی ہوں۔ (۲) شاید تم نے پروردگار کی اس مہربانی کے انتظام کا حال سنا ہوگا جو تمہارے لئے مجھ پر ہوا۔ (۳) یعنی یہ کہ وہ راز مجھے کشف سے معلوم ہوا۔ چنانچہ میں نے پہلے اس کا مختصر حال لکھا ہے۔ (۴) جسے پڑھ کر تم معلوم کرسکتے ہو کہ میں سیدنا مسیح کا وہ راز کس قدر سمجھتا ہوں۔ (۵) جو اور زمانوں میں بنی آدم کو اس طرح معلوم نہ ہوا تھا جس طرح ان کے پارساؤں، رسولوں ، اور نبیوں میں اب ظاہر ہو گیا ہے۔(۶) یعنی یہ کہ سیدنا عیسیٰ مسیح میں مشرکین انجیل شریف کے وسیلہ سے میراث میں شریک اور بدن میں شامل اور وعدہ میں داخل ہیں۔(۷) اور پروردگار کی اس مہربانی کی بخشش سے جو ان

کی قدرت کی تاثیر سے مجھ پر ہوئی میں اس انجیل شریف کا خادم بنا۔(۸) مجھ پر جو سب مومنین میں چھوٹے سے چھوٹا ہوں یہ مہربانی ہوئی کہ میں مشرکین کو سیدنا مسیح کی بے قیاس دولت کی خوشخبری دوں۔ (۹) اور سب پر یہ بات روشن کروں کہ جو راز ازل سے سب چیزوں کے پیدا کرنے والے پروردگار میں پوشیدہ رہا اس کا کیا انتظام ہے۔ (۱۰) تاکہ اب جماعت کے وسیلہ سے پروردگار کی طرح طرح کی حکمت ان حکومت والوں اور اختیاروالوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہوجائے۔(۱۱) اس ازلی ارادہ کے مطابق جو انہوں نے ہمارے آقاو مولا سیدنا عیسیٰ مسیح میں کیا تھا۔(۱۲) جس میں ہم کو ان پر ایمان رکھنے کے سبب سے دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔(۱۳) پس میں درخواست کرتا ہوں کہ تم میری ان مصیبتوں کے سبب سے جو تمہاری خاطر سہتا ہوں ہمت نہ ہارو کیونکہ وہ تمہارے لئے عزت کا باعث ہیں۔

سیدنا عیسیٰ مسیح کی محبت

(۱۴) اس سبب سے میں پروردگارِ عالم کے آگے گھٹنے ٹیکتا ہوں۔ (۱۵)جن سے آسمان اور زمین کا ہر ایک خاندان نامزد ہے۔(۱۶) کہ وہ اپنی بزرگی کی دولت کے موافق تمہیں یہ عنائت فرمائیں کہ تم ان کی روح سے اپنی باطنی انسانیت میں بہت ہی زورآور ہوجاؤ۔ (۱۷) اور ایمان کے وسیلہ سے سیدنا مسیح تمہارے دلوں میں سکونت کریں تاکہ تم محبت میں جڑ پکڑ کے اور بنیاد قائم کرکے۔

(۱۸) سب مومنین سمیت بخوبی معلوم کرسکو کہ ان کی چوڑائی اور لمبائی اور اونچائی اور گہرائی کتنی ہے۔ (۱۹) اور سیدنا مسیح کی اس محبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم پروردگار کی ساری معموری تک معمور ہوجاؤ۔

(۲۰) اب جو ایسا قادر ہے کہ ان کی قدرت کے موافق جو ہم میں تاثیر کرتی ہے ہماری درخواست اور خیال سے بہت زیادہ کام کرسکتے ہیں۔ (۲۱) جماعت میں اور سیدنا عیسیٰ مسیح میں پشت در پشت اور ابد الآباد ان کی تمجید ہوتی رہے۔ آمین۔

رکوع ۴

(۱) پس میں جو مولا میں قیدی ہوں تم سے التماس کرتا ہوں کہ جس بلاوے سے تم بلائے گئے تھے اس کے لائق چلو۔ (۲) یعنی کمالِ عاجزی اور حلم کے ساتھ تحمل کرکے محبت سے ایک دوسرے کی برداشت کرو۔ (۳) اوراسی کوشش میں رہو کہ روح کی یگانگی صلح کے بند سے بندھی رہے۔ (۴) ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح۔ چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے اپنے بلائے جانے سے امید بھی ایک ہی ہے۔ (۵) ایک ہی مولا ہیں ۔ایک ہی ایمان ۔ایک ہی اصطباغ ۔(۶) اور سب کا پروردگار ایک ہی ہے۔ جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہیں۔(۷) اور ہم میں سے ہر ایک پر سیدنا مسیح کی بخشش کے اندازہ کے موافق مہربانی ہوئی۔ (۸) اسی واسطے وہ فرماتے ہیں کہ

جب وہ عالم پر تشریف لے گئے تو قیدیوں کو ساتھ لے گئے

اور آدمیوں کو انعام دیئے۔

(۹) (ان کے اوپر تشریف لئے جانے سے کیا پایا جاتا ہے سوا اس کہ وہ زمین کے نیچے کے علاقہ میں بھی اترے تھے؟(۱۰) اور یہ اترنے والے وہ ہی ہیں جو سب آسمانوں سے بھی اوپر تشریف لے گئے تاکہ سب چیزوں کو معمور کریں)۔(۱۱)اور انہوں نے ہی بعض کو رسول اور بعض کو نبی اور بعض کو بشارت دینے والا اور بعض کو چرواہا اور استاد بنا کر دے دیا۔ (۱۲) تاکہ پارسا لوگ کامل بنیں اور خدمت گذاری کا کام کیا جائے اور سیدنا مسیح کا بدن ترقی پائے۔(۱۳) جب تک ہم سب کے سب ابن اللہ کے ایمان اور ان کی پہچان میں ایک نہ ہو جائیں اور کامل انسان نہ بنیں یعنی سیدنا مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔ (۱۴) تاکہ ہم آگے کو بچے نہ رہیں اور آدمیوں کی بازی گری اور مکاری کے سبب سے ان کے گمراہ کرنے والے منصوبوں کی طرف ہر ایک تعلیم کے جھوکے سے موجوں کی طرح اچھلتے بہتے نہ پھریں۔ (۱۵) بلکہ محبت کے ساتھ سچائی پر قائم رہ کر ان کے ساتھ جو سر ہے یعنی سیدنا مسیح کے ساتھ پیوستہ ہو کر ہر طرح سے بڑھتے جائیں ۔(۱۶) جس سے سارا بدن ہر ایک جوڑ کی مدد سے پیوستہ ہو کر اور گٹھ کر اس تاثیر کے موافق جو بقدر ہر حصہ ہوتی ہے اپنے آپ کو بڑھاتا ہے تاکہ محبت میں اپنی ترقی کرتا جائے۔

سیدنا عیسیٰ مسیح میں نئی زندگی

(۱۷) اس لئے میں یہ کہتاہوں اور پروردگار میں جتائے دیتا ہوں کہ جس طرح مشرکین اپنے بیہودہ خیالات کے موافق چلتے ہیں تم آئندہ کو اس طرح نہ چلنا۔ (۱۸) کیونکہ ان کی عقل تاریک ہو گئی ہے اور وہ اس نادانی کے سبب سے جو ان میں ہے اور اپنے دلوں کی سختی کے باعث پروردگار کی زندگی سے خارج ہیں۔ (۱۹) انہوں نے سن کر شہوت پرستی کو اختیار کیا تاکہ ہر طرح کے گندے کام حرص سے کریں۔ (۲۰) مگر تم نے سیدنا مسیح کی ایسی تعلیم نہیں پائی۔ (۲۱) بلکہ تم نے اس سچائی کے مطابق جو سیدنا مسیح میں ہے اسی کی سنی اور اس میں یہ تعلیم پائی ہو گی۔ (۲۲) کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی اس پرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ (۲۳) اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔ (۲۴) اور نئی انسانیت کو پہنو جو پروردگار کے مطابق سچائی کی نیکی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔

(۲۵) پس جھوٹ بولنا چھوڑ کر ہر ایک شخص اپنے پڑوسی سے سچ بولے کیونکہ ہم آپس میں ایک دوسرے کے عضو ہیں۔ (۲۶)غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج کے ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے ۔(۲۷) اور ابلیس کو موقع نہ دو۔ (۲۸) چوری کرنے والا پھر چوری نہ کرے بلکہ اچھا پیشہ اختیار کرکے ہاتھوں سے محنت کرے تاکہ محتاج کو دینے کے لئے اس کے پاس کچھ ہو۔(۲۹) کوئی گندی بات تمہارے منہ سے نہ نکلے بلکہ وہی جو ضرورت کے موافق ترقی کے لئے اچھی ہو تاکہ اس سے سننے والوں پر مہربانی ہو۔ (۳۰) اور پروردگار کے

پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر رہائی کے دن کے لئے مہر ہوئی۔(۳۱) ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شوروغل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دور کی جائیں۔(۲۳) اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح پاک پروردگار نے سیدنا عیسیٰ مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔

رکوع ۵

نور میں زندگی گزارنا

(۱) پس عزیز فرزندوں کی طرح پروردگار کی مانند بنو۔(۲) اور محبت سے چلو۔ جیسے سیدنا مسیح نے تم سے محبت کی اور ہمارے واسطے اپنے آپ کو خوشبو کی مانند پروردگار کی نذر کرکے قربان کیا۔(۳) اور جیسا کہ مومنین کو مناسب ہے تم میں حرام کاری اور کسی طرح کی ناپاکی یا لالچ کا ذکر تک نہ ہو۔(۴) اور بے شرمی اور بے ہودہ گوئی اور ٹھٹھابازی کا کیوں کہ یہ لائق نہیں بلکہ برعکس اس کے شکر گزاری ہو۔(۵) کیونکہ تم یہ خوب جانتے ہو کہ کسی حرام کار یا ناپاک یا لالچی جو بُت پرست کے برابر ہے سیدنا مسیح اور پروردگار کی بادشاہی میں کچھ میراث نہیں۔(٦) کوئی تم کو بے فائدہ باتوں سے دھوکا نہ دے کیونکہ ان ہی گناہوں کے سبب سے نافرمانی کے فرزندوں پر پروردگار کا غضب نازل ہوتا ہے۔(۷) پس ان کے کاموں میں شریک نہ ہو۔ (۸) کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب مولا میں نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔ (۹) (اس لئے کہ نور کا پھل ہر طرح کی نیکی اور دیانت داری اور سچائی ہے)۔(۱۰) اور تجربہ سے معلوم کرتے رہو

کہ پروردگار کو کیا پسند ہے ۔(۱۱) اور تاریکی کے بے پھل کاموں میں شریک نہ ہو بلکہ ان پر ملامت ہی کیا کرو۔(۱۲) کیونکہ ان کے پوشیدہ کاموں کاذکر کرنا شرم کی بات ہے ۔(۱۳) اور جن چیزوں پر ملامت ہوتی ہے وہ سب نور سے ظاہر ہوتی ہیں کیونکہ جو کچھ ظاہر کیا جاتاہے وہ روشن ہوجاتاہے ۔(۱۴) اس لئے وہ فرماتا ہے اے سونے والے جاگ اور مردوں میں جی اٹھو تو سیدنا مسیح کا نور تم پر چمکے گا۔

(۱۵) پس غور سے دیکھو کہ کس طرح چلتے ہو۔ نادانوں کی طرح نہیں بلکہ داناؤں کی مانند چلو۔(۱۶) اور وقت کو غنیمت جانو کیونکہ دن بُرے ہیں۔(۱۷) اس سبب سے نادان نہ بنو بلکہ پروردگار کی مرضی کو سمجھو کہ کیاہے۔(۱۸) اور شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بد چلنی واقع ہوتی ہے بلکہ روح سے معمور ہوتے جاؤ۔(۱۹) اور آپس میں مزامیر اور گیت اور روحانی غزلیں گایا کرو اور دل سے پروردگار کے لئے گاتے بجاتے رہا کرو۔(۲۰) اور سب باتوں میں ہمارے آقا و مولا سیدنا عیسیٰ مسیح کے نام سے ہمیشہ پروردگار کا شکر کرتے رہو۔

بیویاں اور خاوند

(۲۱) اور سیدنا مسیح کے خوف سے ایک دوسرے کے تابع رہو۔

(۲۲)اے بیویو! اپنے شوہروں کی ایسی تابع رہو جیسے پروردگار کی ۔(۲۳) کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے جیسے کہ سیدنا مسیح جماعت کا سرہیں اور وہ خود بدن کے بچانے والے ہیں۔(۲۴) لیکن جیسے جماعت سیدنا مسیح کے تابع ہے ویسے ہی بیویاں بھی ہر بات میں اپنے

شوہروں کے تابع ہوں۔(۲۵) اے شوہرو! اپنی بیویوں سے محبت کرو جیسے سیدنا مسیح نے بھی جماعت سے محبت کرکے اپنے آپ کو اس کے واسطے موت کے حوالہ کردیا۔(۲۶) تاکہ اس کو کلام کے ساتھ پانی سے غسل دے کر اور صاف کرکے پاک بنائے۔(۲۷) اور ایک ایسی عظمت والی جماعت بنا کر اپنے پاس حاضر کریں جس کے بدن میں داغ یا جھری یا کوئی اور ایسی چیز نہ ہو بلکہ پاک اور بے عیب ہو۔ (۲۸) اسی طرح شوہروں کو لازم ہے کہ اپنی بیویوں سے اپنے بدن کی مانند محبت رکھیں۔ جو اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے اور اپنے آپ سے محبت کرتا ہے ۔(۲۹) کیونکہ کہ کبھی کسی نے اپنے جسم سے دشمنی نہیں کی بلکہ اس کو پالتا اور پرورش کرتا ہے جیسے کہ سیدنا مسیح جماعت کو۔(۳۰) اس لئے کہ ہم ان کے بدن کے عضو ہیں۔ (۳۱) اسی سبب سے آدمی باپ سے اور ماں سے جدا ہو کر اپنی بیوی کے ساتھ رہے گا اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے ۔(۳۲) یہ راز تو بڑا ہے لیکن میں سیدنا مسیح اور جماعت کی بابت کہتا ہوں ۔(۳۳) بہر حال تم میں سے بھی ہر ایک اپنی بیوی سے اپنی مانند محبت کرے اور بیوی اس بات کا خیال رکھے کہ اپنے شوہر سے ڈرتی رہے۔

رکوع ۶

بچے اور والدین

(۱) اے فرزندو! پروردگار میں اپنے ماں باپ کے فرمانبردار رہو کیونکہ یہ واجب ہے۔ (۲) اپنے باپ کی اورماں کی عزت کرو(یہ پہلا حکم ہے جس کے ساتھ وعدہ بھی ہے)۔(۳) تاکہ تمہارا بھلا ہو اور تمہاری عمر زمین پر دراز ہو۔ (۴) اور اے اولاد والو! تم اپنے فرزندوں کو غصہ نہ دلاؤ بلکہ پروردگار کی طرف سے تربیت اور نصیحت دے دے کر ان کی پرورش کرو۔

غلام اور آقا

(۵)اے نوکرو! جو جسم کے رو سے تمہارے مالک ہیں اپنی صاف دلی سے ڈرتے اور کانپتے ہوئے ان کے ایسے فرمانبردار رہو جیسے سیدنا مسیح کے ۔(۶) اور آدمیوں کو خوش کرنے والوں کی طرح دکھاوے کے لئے خدمت نہ کرو بلکہ سیدنا مسیح کے بندوں کی طرح دل سے پروردگار کی رضا پوری کرو۔(۷) اور اس خدمت کو آدمیوں کی نہیں بلکہ پروردگار کی جان کر جی سے کرو۔(۸) کیونکہ تم جانتے ہو جو کوئی جیسا اچھا کام کرے گا خواہ غلام ہو خواہ آزاد پروردگار سے ویسا ہی پائے گا۔(۹) اور اے مالکو! تم بھی دھمکیاں چھوڑ کر ان کے ساتھ ایسا ہی سلوک کرو کیونکہ تم جانتے ہو کہ ان کا اور تمہارا دونوں کا مالک آسمان پر ہے اور وہ کسی کا طرف دار نہیں۔

(۱۰) غرض پرور دگار میں اور اس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔(۱۱) پرور دگار کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔(۱۲) کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی ان روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔(۱۳) اس واسطے تم پرور دگار کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ بُرے دن میں مقابلہ کرسکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔(۱۴) پس سچائی سے اپنی کمر کس اور نیکی کا بکتر لگا کر (۱۵) اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر۔(۱٦) اور ان سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو بجھا سکو۔(۱۷) اور نجات کا خود اور روح کی تلوار جو پرور دگار کا کلام ہے لے لو۔(۱۸) اور ہر وقت اور ہر طرح سے روح میں دعا اور منت کرتے رہو اور اسی غرض سے جاگتے رہو کہ سب مومنین کے واسطے بلاناغہ دعا کیا کرو۔(۱۹) اور میرے لئے بھی تاکہ بولنے کے وقت مجھے کلام کرنے کی توفیق ہو جس سے میں خوشخبری کے راز کو دلیری سے ظاہر کروں۔(۲۰) جس کے لئے زنجیر سے جکڑا ہوا ایلچی ہوں اور اس کو ایسی دلیری سے بیان کروں جیسا بیان کرنا مجھ پر فرض ہے۔

سلام ودعا

(۲۱) اور تخکس جو پیارا بھائی، اور مولا میں دیانت دار خادم ہے تمہیں سب باتیں بتادے گا تاکہ تم بھی میرے حال سے واقف ہوجاؤ کہ میں کس طرح رہتا ہوں۔ (۲۲) اس کو میں نے تمہارے پاس اسی واسطے بھیجا ہے کہ تم ہماری حالت سے واقف ہوجاؤ اور وہ تمہارے دلوں کو تسلی دے۔

(۲۳) پروردگار اور آقا ومولاسیدنا عیسیٰ مسیح کی طرف سے بھائیوں کو اطمینان حاصل ہو اور ان میں ایمان کے ساتھ محبت ہو۔(۲۴)جو ہمارے آقا ومولاسیدنا عیسیٰ مسیح سے لازوال محبت کرتے ہیں ان سب پر مہربانی ہوتی رہے۔